374

30:سورۃ الروم

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
30	سُوْرَةُ الرُّوْمِ	84	مکی	6	60	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10: مجوسیوں اور رومیوں کی ایک جنگ کی طرف اشارہ۔ اس حقیقت کا بیان کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ ایک مقرر وقت اور کسی خاص مقصد کے لئے ہے۔ مشرکین کو انتباہ کہ ماضی میں ان کفار سے بھی زیادہ طاقتور قومیں تھیں لیکن نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں۔

الٓمّٓ ۝١ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہی جانتے ہیں) اگلی آیات کا پس منظر مجوسیوں اور رومیوں کے درمیان ایک جنگ ہے جس میں رومی مغلوب ہو گئے تھے۔ مجوسی مشرک تھے جب کہ رومی نصرانیت کے پیروکار ہونے کے ناطے اہل کتاب تھے، مشرکین کی ہمدردیاں مجوسیوں کے ساتھ تھیں جبکہ مسلمان رومیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ اس جنگ کے بعد مشرکین نے مسلمانوں کو طعنے دینے شروع کر دئے تھے کہ جس طرح رومی اہل کتاب ہار گئے ہیں اسی طرح ایک دن یہ مسلمان بھی مغلوب ہو جائیں گے۔ ان آیات میں مستقبل میں رومیوں کی فتح کے بارے میں ایک پیش گوئی کی گئی ہے جو بالآخر پوری ہوئی اور رومی نو سال کے بعد غالب آ گئے غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝٢ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝٣ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ط اہل روم قریب ہی کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے لیکن وہ مغلوب ہونے کے بعد دس سال سے بھی کم عرصہ میں دوبارہ غالب آ جائیں گے غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ یہ غیب ہی کی خبر تھی

کہ مستقبل میں اہل روم غالب آجائیں گے لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ اللہ ہی
کے حکم سے ہوا جو پہلے ہوا اور اللہ ہی کے حکم سے ہو گا جو بعد میں ہو گا وَ يَوْمَئِذٍ
يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۟ۙ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ وہ دن ہو گا کہ
مسلمان اللہ کی نصرت پر خوشیاں منائیں گے اور اللہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۟ۙ اور وہی ہے بڑا زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والا
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۟ یہ
اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ اس
بات کو نہیں جانتے يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَ هُمْ عَنِ
الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۟ یہ لوگ دنیا کی صرف ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور
آخرت کی زندگی سے بالکل غافل ہو گئے ہیں۔ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ کیا ان لوگوں نے کبھی اپنے دل میں غور و فکر نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں اور
زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے کسی خاص مصلحت اور صرف ایک مقررہ
مدت تک کے لئے ہی پیدا کیا ہے وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ
لَكٰفِرُوْنَ ۟ اور ان میں سے بہت سے لوگ قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش
ہونے کے منکر ہیں اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا

کہ وہ نافرمان قومیں جو اِن سے پہلے گزری ہیں اُن کا کیا انجام ہوا كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ وہ لوگ قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے اور اُن کے باغات
اور کھیتیاں بھی اِن سے زیادہ تھیں اور اُن کی آبادیاں بھی اِن لوگوں سے زیادہ تھیں،
اُن کے پاس بھی ہمارے رسول واضح اور کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تھے فَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿۹﴾ پھر اللہ کی یہ شان
نہ تھی کہ وہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ خود اُن لوگوں ہی نے اپنے اوپر ظلم کیا ثُمَّ كَانَ
عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام بھی برا ہی ہوا
کیونکہ انہوں نے آیات الٰہی کی تکذیب کی اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے رکوع[1]

[#374]

نام پارہ	پارہ شمار	کل آیات	کل رکوع	مکی / مدنی	ترتیبِ نزول	نام سورۃ	ترتیب تلاوت
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ	21	60	6	مکی	84	سُوْرَةُ الرُّوْم	30

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 10 refer to a war between the Byzantines (Romans) and the Persians (Zoroastrians). These verses emphasize that whatever Allah has created in the heavens and the earth exists for a specific purpose and has an appointed time. The polytheists are warned that there were nations far more powerful than them in the past, yet they were destroyed due to their disobedience.

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾

Alif, Lam, Meem.

[Only Allah and the Messenger know the real meanings].

This Makkan sûrah takes its name from the reference to the Romans in verse 2. The world's superpowers in the early 7th century were the Roman Byzantine and Persian Empires. When they went to war in 614 C.E., the Romans suffered a devastating defeat. The Makkan pagans rejoiced at the defeat of the Roman Christians at the hands of the Persian pagans. Soon verses 30:1-5 which contain a prophecy about a future Roman victory were revealed, stating that the Romans would be victorious in three to nine years. Eight years later, the Romans won a decisive battle against the Persians, reportedly on the same day the Muslims vanquished the Makkan army at the Battle of Badr.

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

سَيَغْلِبُوْنَ ۙ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ

[The Byzantine Empire of] The Romans have been defeated [by the Persians] in a nearby land [of Syria], but after their defeat, they will soon be victorious within three to nine years.

Only Allah has knowledge of the unseen. This was indeed a prophecy of the unseen—that the Romans would be victorious in the future.

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ

To Allah [alone], belongs the command before [the defeat of Romans by the Persians] and after [the defeat of the Persians by the Romans].

وَ یَوْمَىِٕذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ
یَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۙ﴿۵﴾

That will be the day, when the believers will rejoice in the victory granted by Allah. He helps whomever He so wills. For He [alone] is the Almighty, the Most Merciful.

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾

This is the promise of Allah, and Allah never fails [to fulfill] His promise, but most people do not know.

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۞٧

They [merely] know the outside appearance of the life of this world, but they are [totally] heedless of the Hereafter.

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

Have they not considered within themselves? Allah created the heavens and the earth and everything in between, with a [specific] purpose and for an appointed term only.

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۞٨

And many of the people do not believe in the Meeting with their Lord [on the Day of Resurrection].

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

Have they not travelled through the lands to see how [devastating] was the end of those [disbelievers] who came before them?

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ

They were [far] greater than them in power, and they cultivated the land [with great competence], and populated it in greater number than these [disbelievers have done]. Then their messengers came to them with clear [miraculous] signs.

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۙ﴿۹﴾

Then it was not Allah, who wronged them, but it was they, who wronged their own souls.

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوۡٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۱۰ رکوع[۱]

Indeed, evil was the end of those who did evil, because they denied the [revealed] signs of Allah, and they used to mock them.